حوالہ نمبر: 11694/42	فتوی نمبر: 7126/60	سائل: محمد ذکی	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: بیع کے احکام	باب: بیع کے متفرق مسائل		تاریخ: 25-01-2021

اشتہارات والی ویب سائٹ یا ایپلیکیشن بنانا

سوال: اگر کوئی کلائنٹ ویب سائٹ یا ایپلیکیشن بنواتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ اس میں اشتہارات بھی لگا

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
دارالافتاء جامعۃ الرشید سے جاری ہونے والا ہر فتوی درج کیے گئے سوال کے مطابق دیا جاتا ہے، اگر صورتحال پوچھے گئے سوال کے برعکس ہو تو یہ فتوی کالعدم سمجھا جائے گا۔
المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

DAR-UL-IFTA
Jamia-tur-Rasheed, Karachi
Pakistan, 75950
دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی

دیں، تو اس طرح کا کام کرنا جائز ہے؟

الجواب باسم ملهم الصواب

شریعت مطہرہ کا اصول یہ ہے کہ جس چیز کا غلط اور صحیح دونوں طرح کا استعمال ممکن ہو اس کا بنانا اور بیچنا شرعاً جائز ہے، الا یہ کہ جس شخص کو بیچی جارہی ہو اس کے بارے میں یقینی علم یا غالب گمان ہو کہ وہ اس کا استعمال غلط کرے گا۔ اس اصول کی روشنی میں چونکہ ویب سائٹ یا ایپلیکیشن بنانے والے (ڈیویلپر) کا کام اشتہار کی جگہ بنانا ہوتا ہے اور یہاں اشتہار چلانا، ان کی سیٹنگ کرنا اور کیٹگریز کو فلٹر کرنا مالک کے اختیار میں ہوتا ہے، لہذا ڈیویلپر کے لیے یہ ویب سائٹ یا ایپلیکیشن بنانا اور اس پر اشتہار کی جگہ مہیا کرنا جائز ہے۔

ويكره بيع السلاح من أهل الفتنة في عساكرهم، ولا بأس ببيعه بالكوفة ممن لم يدر أنه من أهل الفتنة، وهذا في نفس السلاح، فأما ما لا يقاتل به إلا بصنعة كالحديد فلا بأس به كذا في الكافي.
(الفتاوى الهندية، 285/2، ط: دار الفكر)

وإذا استأجر الذمي مسلما ليحمل له ميتة أو دما يجوز عندهم جميعا ولو استأجر ذمي من ذمي بيتا يصلي فيه لا يجوز ولو استأجر مسلما ليرعى له الخنازير يجب أن يكون على الخلاف كما في الخمر ولو استأجره ليبيع له ميتة لم يجز هكذا في الذخيرة.
(الفتاوى الهندية، 450/4، ط: دار الفكر)